بالٹی وغیرہ میں موجود پانی کے مستعمل ہونے نہ ہونے کا معلوم نہیں، تو اس سے وضو و غسل کا حکم

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر بالٹی، ڈرم، ٹینکی وغیرہ میں پانی ہو اور ہمیں معلوم نہ ہو کہ مستعمل ہے یا نہیں تو اس پانی سے وضو غسل ہوگا یا نہیں؟ اور اگر یہ اندیشہ ہو کہ بالٹی یا ڈرم وغیرہ سے پانی ڈالتے یا نکالتے وقت ہاتھ یا انگلی پانی میں گیا ہوگا، کیونکہ بعض لوگوں کو اس مسئلہ کا علم نہیں ہوتا، تو اس صورت میں کیا حکم ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جب تک یقینی طور پر معلوم نہ ہو کہ اس بالٹی، ڈرم وغیرہ میں موجود پانی واقعۃً مستعمل ہے، تو محض شک و شبہ کی بناء پر اس پانی کو مستعمل نہیں کہیں گے، اس سے وضو وغیرہ کرنا بالکل جائز و درست ہے۔

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اصل اشیاء میں طہارت و حلت ہے جب تک تحقیق نہ ہو کہ اس میں کوئی ناپاک یا حرام چیز ملی ہے، محض شبہ پر نجس و ناجائز نہیں کہہ سکتے۔۔۔ ہاں اگر کچھ شبہ ڈالنے والی خبر سن کر احتیاط کرے، تو بہتر (ہے)۔۔۔ مگر ناجائز و ممنوع نہیں کہہ سکتے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 620، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2278

تاریخ اجراء: 07ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/05مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net